
410

37:سورۃ الصفت

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
37	سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰت	مکی	5	182	23	وَ مَا لِیَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 21 میں اس بات کا بیان کہ ملائکہ اللہ کے شریک نہیں ہیں بلکہ اس کے اطاعت گزار بندے ہیں۔ شیطان عالم بالا کے فرشتوں کی باتیں نہیں سن سکتے، اگر کوئی شیطان ایسا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ایک شہاب ثاقب اس کا پیچھا کرتا ہے. قیامت کا مذاق اڑانے والوں کو تنبیہ۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ قسم ہے ان صف باندھنے والوں کی جو صف باندھے کھڑے ہوتے ہیں فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ پھر ان ڈانٹنے والوں کی قسم جو جھڑک کر ڈانٹتے ہیں فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾ پھر ان کی قسم جو ذکر الٰہی کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ بے شک تم سب کا معبود برحق ایک ہی ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور تمام ان چیزوں کا جو زمین و آسمان کے مابین ہیں، اور وہ رب ہے سارے مشرقوں کا ہر روز سورج پچھلے دن کے مقابلہ میں ایک مختلف جگہ سے نکلتا ہے اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣالۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے اور انہیں ہر سرکش

شیطان سے محفوظ بنادیا ہے لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ یہ شیاطین عالم بالا کے
فرشتوں کی باتیں نہیں سن سکتے بلکہ ان کی اس کوشش پر انہیں ہر طرف سے مارا جاتا
ہے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ ہاں البتہ اگر کوئی شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس
کے پیچھے لگ جاتا ہے فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ آپ ان کافروں سے پوچھئے کہ اِن لوگوں کو دوبارہ
پیدا کرنا زیادہ مشکل کام ہے یا آسمانوں اور زمین کی اُن چیزوں کو جنہیں ہم پیدا کر چکے
ہیں، یقیناً ہم نے اِن لوگوں کو لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے بَلْ عَجِبْتَ وَ
يَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ آپ ان پر تعجب کرتے ہیں اور یہ آپ کا مذاق اڑاتے ہیں وَ اِذَا
ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں
کرتے وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس کا
مذاق اڑاتے ہیں وَ قَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا
جادو ہے ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ جب ہم مر
جائیں گے اور ہم مٹی اور محض ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے
جائیں گے اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور کیا ہمارے پچھلے باپ دادا کو بھی اٹھایا
جائے گا؟ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان سے



کہہ دیجئے کہ ہاں تم لوگ ضرور زندہ کرکے اٹھائے جاؤ گے بلکہ تم ذلیل بھی ہو گے

فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾ یہ قیامت تو بس ایک زور دار آواز ہو گی اور یکایک یہ سب زندہ ہو کر سب کچھ دیکھنے لگیں گے وَقَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا هٰذَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۲۰﴾ اور یہ منکرین قیامت کہیں گے کہ ہم تو برباد ہو گئے! یہ تو یوم جزا ہے هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ کہا جائے گا کہ ہاں! یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے رکوع [۱]